134087 - پہلے اپنے ذمہ روزں کی قضاء میں روزے رکھے اور پھر میت کی جانب سے روزے رکھے

سوال

اس لیٹر کے لکھنے سے دو ہفتہ قبل میری بیوی فوت ہو گئی اللہ اس پر رحم فرمائے، جب فوت ہوئی تو اس کے ذمہ پچھلے رمضان کے سات روزے تھے کیونکہ ماہواری آنے کی وجہ سے وہ روزے نہیں رکھ سکی اور فوت ہو گئی، کیا میں اس کی جانب سے روزے رکھوں یا نہ ؟
یہ علم میں رہے کہ میرے ذمہ بھی ایك ماہ کے روزے ہیں جو میں نے نہیں رکھے کیا پہلے میں اپنے روزے رکھوں اور پھر بیوی کی جانب سے یا کیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر واقعتا ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان ہوا ہے تو آپ کے ذمہ واجب ہے کہ پہلے اپنے روزے رکھیں، اور پھر آپ کے لیے بیوی کی جانب سے روزے رکھنا مشروع ہونگے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ روزے ہوں تو اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے " متفق علیہ.

ولی میت کا قریبی رشتہ دار ہوتا ہے، اور آپ اس کے قریبی رشتہ دار کی طرح ہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز.

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ آل شيخ.

الشيخ بكر ابو زيد.